

والی الور کی سالگرہ پر

تمہید :-
یہ قصیدہ ہمارا وراجا
شیودان سنگھ کی مدح
میں اس کی سالگرہ کے
موقع پر کہا گیا تھا۔
میرزا کے کلیات میں
فارسی کا ایک قصیدہ
بھی موجود ہے، سالگرہ
والے قصیدے سے
کچھ مدت پیشتر کہا گیا
تھا۔ اس میں وہ اپنی
عمر تریسٹھ سال بتاتے
ہیں اور کہتے ہیں،
امٹا ون سال سے
میں آپ کا حلقہ بگوش
چلا آتا ہوں، کیونکہ
پانچ سال کی عمر میں
آپ کا ملازم ہو گیا
تھا۔

گنی ہیں سال کے رشتے میں بیس بار گرہ
ابھی حساب میں باقی ہیں، سو ہزار گرہ
گرہ کی ہے یہی گنتی کہ تا بہ روز شمار
ہوا کرے گی ہر اک سال، پیش کار گرہ
یقین جان، برس گانٹھ کا جو ہے تا گا
یہ کہکشاں ہے کہ ہیں اس میں بے شمار گرہ
گرہ سے اور گرہ کی امید کیوں نہ پڑے
کہ ہر گرہ کی گرہ میں ہیں تین چار گرہ
دکھا کے رشتہ کسی جوتشی سے پوچھا تھا
کہ دیکھو کتنی اٹھا لائے گا یہ تار گرہ
کہا کہ چرخ پہ ہم نے گنی ہیں نو گرہیں
جو یاں گنیں گے تو پاویں گے نو ہزار گرہ